متوکلاً علی اللّٰه وحسبیا

الحمد للہ والمنہ کہ دریں زمان سعادت اقتران نسخہ منیرہ کہ مسمّٰی بہ

[illegible]

۱۳۲۲ھ

تالیفات حکیم الامت تھانویؒ

حسب فرمائش جناب صاحب منشی گلاب سنگھ اینڈ سنز مالکان مطبع مفید عام لاہور

در مطبع [illegible] مطبوع گردید

تالیفات حکیم الامت تھانویؒ

یا اللہ

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ علیٰ نوالہٖ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہٖ والہٖ واصحابہٖ اجمعین ۔ **العزیز و سمجھو تم اسبات کو** کہ مسلمان ہونا بڑی نعمت ہے جو کوئی مسلمان ہو خدا کے دوستوں میں داخل ہو دنیا میں بھی اوسپر رحمت ہو اور آخرت میں بڑے بڑے درجے بہشت میں پاوے اور بغیر مسلمان ہوئے کوئی عبادت قبول نہیں ہوتی سو واسطے ہر انسان پر لازم ہے کہ پہلے ایمان اور اسلام کے مسئلے سیکھے اپنی اولاد کو اور سب گھر کے آدمیوں کو سکھانے تو مرنے کے پیچھے عذاب سے نجات پاوے اور نہیں تو بہت عذاب دیکھے گا یہ بھی اور اُس کے گھر والے بھی۔ اب سنو تم دل سے مسئلے دین کے پکی پکی کتابوں معتبر سے نکال کر بیان کرتا ہوں۔ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ بنیاد اسلام کی پانچ چیزیں ہیں۔ اوّل کلمہ شہادت کا دوسری نماز تیسری زکوۃ چوتھی حج پانچویں روزے ماہ رمضان کے۔ اب سنو تم کلمہ کے معنے بھی۔ فرض ہے مسلمان پر کہ زبان سے اقرار کرے اور دل سے سچ جانے کہ پیدا کرنے والا سارے جہان کا ایک ہے کہ اللہ اسکا نام پاک ہے کوئی اسکا شریک نہیں سب بڑائیاں اور کمال اسکو ہیں اور وہ سب عیبوں سے

پاک ہے کسی کام میں کسیکا محتاج نہیں اور سب اس کے محتاج ہیں سب چیزوں کی اُسے
خبر ہے ایک ذرہ اُس سے چھپا نہیں اسے سب چیزوں کی قدرت ہے جو چاہتے سو کرے
کوئی اوسکے حکم کو پھیر نہیں سکتا۔ اور جو کچھ بندے کام کرتے ہیں بھلا یا بُرا جو دُنیا میں ہوتا
ہے سب خدا کی تقدیر سے ہے یعنے خدا نے پہلے ہی مقرر کر رکھا تھا۔ کہ فلانے
سے فلانے وقت ایسا ایسا ہوگا اور ایمان لاوے کہ فرشتے بندے خدا کے
پیدا ہوئے نور سے پاک ہیں گناہ نہیں کرتے جس جس کام پر خدا نے مقرر کر دیا اوسپر
قائم ہیں نہ مرد ہیں نہ عورت نہ کھاتے نہ پیتے ہیں خدا کا ذکر انکی زندگی ہے گنتی اُن کی خدا
کے سوا کوئی نہیں جانتا اون میں یہ فرشتے بہت نامور ہیں جبرائیل علیہ السلام کہ کتابیں
خدا کی اور حکم خدا کا پیغمبروں کے پاس لایا کرتے تھے میکائیل علیہ السلام کہ روزی خدا
کے حکم سے بندوں کو پہنچاتے ہیں اور مینہ کی تیاری بھی کرتے ہیں اسرافیل
علیہ السلام کہ صور منہ میں لئے کھڑے ہیں قیامت کے دن پھونکیں گے عزرائیل
علیہ السلام کہ مرنے کیوقت جان نکالتے ہیں اور ایمان لاوے کہ خدا نے کتابیں پیغمبروں
کو بھیجی ہیں توریت حضرت موسیٰ ع پر انجیل حضرت عیسیٰ ع پر زبور حضرت داؤد ع پر قرآن
حضرت محمد مصطفےٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اور بعض کتابیں اور پیغمبروں پر جو کچھ خدا کی کتابوں
میں لکھا ہے سب حق ہے ان سب پر ایمان لاوے کہ خدا نے بندوں کی ہدایت کیواسطے
دنیا میں پیغمبروں کو بھیجا ہے اور حکم کیا کہ جس راہ پر یہ چلیں اُسی راہ پر چلو تو دین دنیا تمہارا
سب درست ہے۔ جو کوئی دوسرے راہ پر چلے گا دوزخی ہوگا سب پیغمبر برحق ہیں اور گناہوں سے
پاک اور ساری خدائی سے افضل ہیں ان کے درجے کو کوئی پہنچتا نہیں اول پیغمبر حضرت آدم ع
ہیں! پھر سب آدمیوں کے پیچھے اولاد سے اونکی اور بہت سے پیغمبر ہوئے گنتی انکی خدا کو معلوم

ہے آخر سب سے پیچھے دنیا میں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور پیغمبری حضرت پر ختم ہوئی
پرنور حضرت کا سب سے پہلے پیدا ہوا تھا۔ اسیواسطے حضرت سب پیغمبروں کے سردار ہیں پیدا
ہوئے مکہ شریف میں جب چالیس برس کے ہوئے تب خدا کی طرف سے پیغمبری ملی
اور قرآن شریف اترنا شروع ہوا۔ پھر تیرہ برس مکہ شریف میں اور رہے۔ وہاں معراج
ہوئی حضرت جبرائیل براق لیکر آئے حضرت کو سوار کر کے مسجد اقصیٰ میں لیگئے اور وہاں
سے ساتوں آسمان پر تشریف لیگئے عرش و کرسی سب کچھ دیکھا اور بہشت اور دوزخ کی
بھی سیر کی اور اس رات میں بڑی بڑی نعمتیں خدا کی طرف سے پائیں اور پانچ وقت کی نماز
بھی وہاں فرض ہوئی پھر جب حضرت ترپن برس کے ہوئے خدا کے حکم سے مکہ شریف سے مدینہ
پاک میں آئے دس برس وہاں اور رہے جب تریسٹھ برس کے ہوئے وفات پائی چنانچہ قبر شریف
حضرت کی وہاں ہی چار کرسی حضرت کی یہ ہیں محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن
عبدالمناف اور ایمان لاوے کہ مرنے کے پیچھے آدمی کے پاس دو فرشتے منکر اور نکیر آکے
سوال کرتے ہیں رب تیرا کون ہے۔ دین تیرا کیا ہے یہ کون شخص ہیں جو تمہارے پاس آئے تھے جو مردہ
اگر با ایمان ہے اونکو جواب دیتا ہے رب میرا اللہ اور دین میرا اسلام اور یہ شخص رسول خدا کے ہیں ہمارے واسطے
خدا کے حکم لائے پھر اس مردہ پر خدا کی رحمت ہوتی ہے بہشت کیطرف سے دروازے کھولدیتے ہیں اور
جو یہ مردہ بے ایمان تھا منکر نکیر کا جواب اوسے نہیں آتا ہر بار کہتا ہے میں نہیں جانتا پھر اسپر
عذاب کرتے ہیں اور دروازہ دوزخ کیطرف سے کھولدیتے ہیں اور ایمان لاوے کہ قیامت
آنی برحق ہے اسدن حضرت اسرافیل صور پھونکیں گے آسمان پھٹ جاوینگے اور تارے ٹوٹ
جاوینگے اور ٹوٹ کر گر پڑینگے اور پہاڑ اڑتے پھرینگے جیسے روئی کے گالے پھر زمین اور سارا
جہان فنا ہوگا جب دوسری بار پھونکیں گے پھر سب کچھ موجود ہو جاویگا مردے قبروں سے نکل پڑینگے اور تمام دن

عمل کی گھڑی ہو اور نامے اُون کے ہاتھوں میں دینگے اور حساب کریں گے ہاتھ
پاؤں اوس کی گواہی دینگے کہ بھلے کام کئے تھے یا بُرے اور دوزخ کی پیٹھ پر پل صراط
کھڑا ہوگا بال سے باریک اور تلوار سے تیز اُسپر سبکو چلنے کا حکم ہوگا نیک ایسے
چلے جاویں گے جیسے بجلی یا جیسے باد یا جیسے گھوڑا تیز اور بعضے پیادوں کی طرح اور
بُہت سے دوزخ میں کٹ کر گریں گے اور ایمان لاوے کہ حقتعالے نے حضرت
پیغمبر کو حوض کوثر دیا ہے پانی اُسکا شہد سے میٹھا اور دودھ سے سفید ہے کوزے
اوسکے بہت ہیں جیسے آسمان کے تارے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم
اوسپر قیامت کے دن پانی پلاویں گے جو کوئی پیئے گا پھر پیاسا نہوگا اور ایمان لاوے
کہ حضرت رسول خدا اور سارے پیغمبر اور اولیا و نیک آدمی شفاعت گنہگاروں کی
قیامت کے دن کرینگے اور ایمان لاوے کہ مسلمانوں کو بڑی بڑی نعمتیں بہت
ملینگی کھانے کو میوے اور پینے کو شربت خدمت کو حوریں اور غلمان رہنے کو مکان اچھے
اچھے سب سے بڑی نعمت بہشت میں دیدار خدا کا ہے کہ اپنے فضل سے مسلمانوں کو نصیب کریگا
اور کافروں کو دوزخ میں بڑے بڑے عذاب ہونگے آگ سانپ بچھو گرم پانی
طوق زنجیر کانٹے بدبو کے مکان اور بہت سے عذاب ہیں حق تعالے دنیا سے
ساتھ ایمان کے اوٹھاوے اور سب مسلمانوں کو عذاب سے بچاوے۔ اور ایمان
لاوے کہ جو کچھ قرآن و حدیث میں بہشت و دوزخ کا احوال اور اگلی پچھلی باتیں لکھی ہیں
سب سچ ہیں اور جو بات موافق شرع کے ہے حق ہے اور جو بات خلاف قرآن مجید اور
حدیث کے ہے سب باطل ہیں اور بری ہیں اور ہر مسلمان پر لازم ہے کہ حضرت رسول خدا
کی خوشی کیواسطے حضرت کے اہل بیت اور ازواج مطہرات سے اور حضرت کے یاروں سے محبت

اور اعتقاد رکھے اور تمام میں اون کو افضل اور بہتر سمجھے اور ان سب کی تعظیم کرے جب کسی کا نام اُن میں سے سنے رضی اللہ عنہ کہے قرآن مجید میں اُنکی بڑی تعریف ہے اور حضرت نے بہت سی خوبیاں ان کے بیان کیے ہیں دوستدار اُن کا بہشتی اور دشمن ان کا دوزخی ہے ان سب میں حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ حضرت علیؓ کو افضل جان کے بہت سا اعتقاد اور تعظیم کرے رضی اللہ عنہم اجمعین۔ ان سب باتوں پر اعتقاد کرکے حق جان کے پکا مسلمان ہوکے مسئلے وضو نماز کے سیکھے اور ساری عبادتوں میں افضل بہتر فرض خدا کا سمجھکے پانچوں وقت نماز کو جماعت سے ادا کرے اور سستی سے کبھی ترک نہ کرے فرمایا حضرت رسول خدا نے جو کوئی محافظت کرے نماز پر ہوگا واسطے اوسکی نور اور حجت اور نجات دن قیامت کے اور جو کوئی محافظت نہ کرے نماز پر نہ اسے نور ہو نہ حجت نہ نجات اور ہو وہ شخص دن قیامت کے ساتھ قارون فرعون اور ہامان اور ابی بن خلف کے اور فرمایا حضرت نے کہو تم اپنی اولاد کو نماز کی ہدایت کریں جب سات برس کے ہوں اور جب دس برس کے

ہوں مار کے	**بیان وضو کا**	نماز پڑھاویں

فرض وضو میں چار ہیں ایک مونہہ کا دھونا ماتھے کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں تک دوسرے دونو ہاتھ دھونا کہنیوں سمیت تیسرے چوتھائی سر کا مسح کرنا چوتھے دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت ان چار چیز سے اگر ایک بال سوکھا رہے وضو صحیح نہو سنت یوں ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھکے دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھوکے ایکبار ساری سر کا مسح کرکے کانو کا مسح کریں اور تین بار ٹخنوں سمیت دھوکے ایکبار سارے سر کا مسح کرکے کانوں کا مسح کریں اور تین بار ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دہوئیں وضو تمام ہوا اور وضو کرتے ہوئے کلمہ شہادت کا پڑھے

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَہِّرِیْنَ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ
وَاَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ اور دوگانہ نفل پڑھے ثواب بہت پاوے وضو کرتے ہوئے دنیا
کی بات مکروہ ہے اور بہت پانی ڈالنا برا ہے نواقض وضو کے جو نجاست آدمی کے آگے
پیچھے سے نکلے وضو ٹوٹ جائے اور لہو یا پیپ نکل جائے۔ تو بھی وضو ٹوٹ جائے اور چت یا کروٹ
لگا کے یا کروٹ لگا کے یا تکیہ دیکے سوئے وضو ٹوٹ جائے اور جو قاعدہ بندوبست نماز کے
میں سو جائے کھڑا یا رکوع میں سجدے میں یا بیٹھا ہو وضو نہیں ٹوٹتا جو ڈھیلا ہوا اور جو نشہ یا مست
ہو بیماری سے غشی ہو یا ملولا ہو وضو ٹوٹ جائے **بیان غسل کا** غسل کے اندر تین فرض ہیں کلی
کرنا ناک میں پانی ڈالنا سارے بدن پر پانی بہانا پر سنت یوں ہے کہ پہلے ہاتھ دھوئے
اور ناپاکی بدن سے دور کرے پھر وضو کرے پر پھر بدن پر تین بار پانی بہاوے غسل جماع سے
فرض ہوتا ہے دونوں پر منی نکلے یا نہ اور جو سوتا اٹھا اور بدن پر یا کپڑے پر منی پائے غسل فرض
ہے احتلام یاد ہو یا نہ ہو پر جو احتلام یاد ہوا اور بدن پر یا کپڑے پر اثر نہ پاوے غسل واجب نہیں اگر عورت
کی پاس بیٹھا اوسے ہاتھ لگایا یا بوسہ لیا اور شہوت ہو کے چیپ نکلا اوسے مذی کہتے ہیں اسکے نکلنے
سے غسل واجب نہیں ہوتا پر جو ہاتھ لگانے سے منی شہوت سے کود کے نکلے اور لذت ہوئی غسل واجب ہوا
علما فرماتے ہیں کہ جو انسان سوتا اٹھا اور نا تری یعنی تراوت مذی کی پاوے اوسے چاہیئے کہ احتیاط کے
واسطے غسل کرے جب عورت حیض اور نفاس سے پاک ہوا اوسپر غسل واجب ہو اکثر مدت حیض کی
تین دن ہیں اور زیادہ دس روز ہیں اس مدت کے اندر جس رنگ کا لہو نکلے وہ حیض ہے جب
سفید پانی آیا حیض ہو چکا غسل کرکے نماز پڑھے جو جننے کے پیچھے نکلے وہ جب تک لہو نکلے نماز موقوف
کرے جب خشک ہو جائے نماز پڑھے جو لہو چالیس دن کے آگے چلا غسل کرکے نماز پڑھے حیض نفاس میں
نماز نہ پڑھے اور روزہ نہ رکھے جب سوکھ جائے نماز قضا نہیں پر روزے جتنے گئے ہوں وے قضا کرے عورت

سے حیض اور نفاس میں جماع کرنا حرام ہے اور استحاضہ میں روا ہے بے وضو قرآن شریف کو ہاتھ لگانا روا نہیں پر یاد پڑھنا روا ہے اور صاحب غسل والے اور حیض و نفاس والی کو دونوں باتیں روا نہیں اور کعبہ شریف کے گرد پھرنا بھی روا نہیں

بیان تیمم کا

اگر نمازی کو پانی نہ ملے یا ایک کوس بھر دور ہو یا بیماری سے پانی خلل کرتا ہے پاک مٹی سے تیمم کر کے نماز پڑھے ہرگز نماز ترک نہ کرے پہلے نیت کرے تیمم کرتا ہوں میں واسطے دور ہونے ناپاکی کے اور درست ہونے نماز کے تقربا الی اللہ تعالی ابتت کر کے دونوں ہاتھ زمین پر مار کے مونھ پر ملے پھر زمین پر مار کے دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت ملے اور اسی طرح ملے کہ جتنا مونھ ہاتھ دھونا فرض ہے سب جگہ ہاتھ پہنچے اور اگر ہاتھ میں انگوٹھی بھی ہو تو اوسے بھی ہلاوے تیمم غسل کا اور وضو ایک سا ہے جیسا آدمی وضو اور غسل سے پاک ہوتا ہے تیمم سے بھی پاک ہوتا ہے بے وسواس نماز اور قرآن پڑھا کرے جب تک پانی نہ ملے جب پانی ملا تیمم ٹوٹا اور جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اونہیں سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے اگر بدن یا کپڑا ناپاک ہو اور پاک کرنے کے لئے پانی نہیں ملتا اسی طرح نماز پڑھ لے پڑھے پر جو ستر کے موافق کپڑا پاک ملے سارے کپڑے ناپاک اوتار کے نماز پڑھے

فرض نماز کے

تیرہ ہیں سات باہر نماز سے ہیں اور چھ اندر نماز کے ہیں باہر کے سات یہ ہیں۔ اول پاکی بدن کی دوسری پاکی کپڑے کی تیسری پاکی جلیئے نماز کی چوتھی ستر ڈھانکنا۔ پانچویں وقت پر نماز پڑھنی۔ چھٹے قبلہ کی طرف کھڑا ہونا ساتویں نیت نماز کی دل میں کرنی یعنے جی میں سمجھا کہ فجر کے فرض پڑھتا ہوں نیت زبان سے کرنی ضرور نہیں چاہے کرے چاہیئے نہ کرے اگر آدمی کے بدن میں پھوڑا ہے یا زخم ہے اور ہر وقت بہتا ہے یا کسی کا ہر وقت پیشاب ٹپکتا ہے یا پاؤ سٹرتی ہے بند نہیں ہوتی

یادست بند نہیں ہوتے یا نکسیر چلتی ہے بند نہیں ہوتی ایسا آدمی ہر نماز کے وقت وضو
تازہ کیا کرے اور بے خطر نماز پڑھا کرے ترک نماز نہ کرے جب وقت نماز کا گیا وضو ٹوٹا
مرد کو ستر ڈھانکنا ناف سے زانو سمیت فرض ہے اور عورت حرہ کو سارا بدن ڈھانکنا فرض ہے سوائے
مونہہ اور دونو ہتھیلی اور دونوں پاؤں کے اور باندی کو پیٹ اور پیٹھ سے گھٹنوں سمیت
ڈھانکنا فرض ہے اور باقی مستحب جتنا ستر فرض ہے اوس میں سے عضو کی چوتھائی نماز
میں کھل جائے نماز ٹوٹ جائے جیسے چوتھائی ران کی یا چوتھائی ذکر کی یا انثیین یا چوتڑ
کی یا چوتھائی عورت کے سر کی یا کہیں اور کھل جائے نماز فاسد ہو جائے جیسے کپڑا
میسر نہ ہو نماز پڑھنی ترک نہ کرے کہ نماز کی ترک کا بڑا عذاب ہے جیسے پگڑی جامہ کرتہ میسر
نہو اوسے ٹوپی سے یا اکیلے ازار سے نماز مکروہ ثواب کم ہو جاتا ہے پر نماز جاتی نہیں جو ستر
فرض ڈھانکنا اگر نمازی جنگل میں ایسے مکان پر ہو کہ قبلہ معلوم نہ ہو جدھر ہو یا اندھیری رات
ہو اور کوئی آدمی نہ ملے کہ جس سے پوچھے ایسی جگہ سوچ کرے جسطرف دل شہادت کرے اسیطرف
نماز پڑھے بغیر سوچ کے نماز درست نہیں اور جو کئی آدمی ہوں اپنی سوچ یعنے قیاس پر نماز پڑھیں
وقت نمازوں کے مشہور ہیں مگر مستحب یوں ہے کہ صبح کی نماز ذرا اول وقت سے اوپر کر کے
پڑھے قرارت سے پڑھے اور ظہر کی نماز گرمیوں میں ذرا اوپر سے پڑھے اور مغرب کی
نماز ابر کے دن اوپر کر کے پڑھے اور عشا کی نماز بڑی رات گئی پڑھے اور باقی نمازیں
اول وقت پڑھنی بہتر ہیں۔ جسوقت سورج نکلے اور جسوقت دوپہر برابر ہو اور جس
وقت سورج چھپے نماز پڑھنی درست نہیں نہ فرض نہ نفل نہ نماز جنازہ کی نہ سجدہ
تلاوت ہو جسنے عصر کی نماز نہ پڑھی ہو ناچاری کو سورج کے چھپتے کے وقت پڑھ لے
صبح کی نماز کے پیچھے سورج کے نکلنے سے پہلے اور عصر کی نماز کی پیچھے سورج چھپنے سے

پہلے نفلیں پڑھنی مکروہ ہیں پر قضا جائز ہے چھ فرض داخل نماز کے یہ ہیں اوّل تکبیر تحریمہ یعنے
اللہ اکبر کہ نماز شروع کرنی دوسری کھڑے ہو کے نماز پڑھنی تیسری قرائت یعنے
نماز میں قرآن مجید پڑھنا۔ چوتھا رکوع پانچویں دو سجدے ہر رکعت میں کرنے چھٹے
قعدہ آخر نماز کے التحیات کا قدر بیٹھا رہنا فرض نماز اور وتر بیٹھکے پڑھنے بغیر
بیماری کے یہ صحیح نہیں اور سنت اور نفل بیٹھ کے بھی جائز ہے پر کھڑے ہو کے
پڑھنا بہت ثواب ہے یہ تیرہ فرض نماز کے ہیں ان میں سے ایک بھی اگر ترک کرے
نماز ٹوٹ جائے پھر کے نماز پڑھے امام اعظم صاحب کے مذہب میں ایک آیت قرآن مجید کی
پڑھنی نماز میں فرض ہے اور ایک آیت سے زیادہ پڑھنا واجب ہے یا سنت پر اماموں کے
مذہب میں الحمد شریف ساری پڑھنی فرض ہے قرائت دو رکعت فرضوں میں فرض ہے اور باقی
میں سنت ہے اور جو وتر اور سنت نفل ہو ہر رکعت میں فرض ہے واجب نماز کے
چودہ ہیں اوّل ساری الحمد شریف پڑھنی دوسری الحمد کے پیچھے سورہ ملی ہوئی پڑھنی تیسری
رکوع اور سجدوں میں دیر کرنی چوتھی رکوع کرکے سیدھا کھڑا ہو کے سجدے کو جانا پانچویں ایک
سجدہ کرکے بیٹھ کے دوسرا سجدہ کرنا چھٹے درمیان کے التحیات کے واسطے بیٹھنا
ساتواں التحیات دونوں قعدوں میں پڑھنی آٹھویں پکار کے پڑھنا ہے۔
جہاں پکار کے پڑھتے ہیں امام کو اور آہستہ پڑھنا جہاں آہستہ پڑھنا ہے ۔
نویں السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ آخر میں کہنا دسویں دعا قنوت وتر میں پڑھنی
گیارھویں چھ چھ تکبیریں دو عید کی نماز میں پڑھنی بارھویں چار رکعت فرض میں
سے دو رکعت اوّل کو قرائت کے واسطے مقرر کرنا تیرھویں جو فرض
بار بار ہر رکعت میں آتے ہیں ان میں ترتیب کی رعایت کرنی

چودھویں ہر واجب میں ترتیب نگاہ رکھنے یہ سب چودہ واجب ہوئے ان میں سے
اگر قصد کرکے ایک بھی ترک کریگا نماز جاتی نہیں پر نہایت مکروہ ہوتی ہے اور جانیکے پاس
ہوجاتی ہے واجب ہے کہ پھر کے اس نماز کو پڑھے اور جوان واجبوں میں ایک بار
زیادہ ایک سے بھول کے ترک کیا اور آخر نماز کے سجدہ سہو کا کرلیا نماز صحیح ہوئی اور سجدہ
سہو کا نہ کیا واجب ہے کہ نماز پھر کے پڑھے اور جو پھر کے نماز نہ پڑھے ہے فرض اوتر گیا۔
واجب کی ترک سے گناہ سر پر ہا سجدہ سہو کا یہ ہے کہ جب آخر کی التحیات پڑھ چکے
سلام پھیر کے دو سجدے کرے پھر التحیات اور درود پڑھکے سلام پھیرے لازم ہے ہر
مسلمان پر کہ الحمد شریف اور کئی سورتیں قرآن اور جو چیز نماز کے اندر پڑھے جاتی رہے صحیح
کرکے یاد کرے اور نہیں تو گنہگار ہوگا۔ بلکہ بعضی غلطیوں سے نماز پڑھی ہوئی جاتی رہی
الحمد سے پہلے بھول کے سورۃ پڑھ گیا یا ایک آیت پڑھ گیا سجدہ سہو کا واجب ہوگیا
جو الحمد شریف کے پیچھے پہلے یا دوسری رکعت میں سورۃ پڑھنا بھول گیا تیسری چوتھی میں
الحمد کے پیچھے پڑھ لے اور سجدہ سہو کا کرے امام پر واجب ہے کہ دو رکعت صبح اور مغرب
اور عشاء اور جمعہ اور عیدین اور تمام تراویح میں قرایت پکار کے پڑھے ادا پڑھتا ہو یا قضاء
اگر بھول کے آہستہ پڑھے سجدہ سہو کا کرے اور اکیلا آدمی مختار ہے ان نمازوں میں
پکار کے پڑھے یا آہستہ اگر وقتی پڑھتا ہو پکار کے پڑھنا اچھا ہے اور جو اکیلا قضا پڑھتا
ہو آہستہ پڑھے پکار کے جائز نہیں اور ظہر و عصر کی نماز میں اور دن کی نفلوں میں آہستہ پڑھے پکار کے
جائز نہیں اور اگر دو رکعت پڑھکے التحیات کیواسطے بھول گیا جب تک سیدھا کھڑا نہیں ہوا بیٹھ
جائے اور التحیات پڑھے اور سجدہ سہو کا لازم نہیں اور جو سیدھا کھڑا ہوگیا تو پھر نہ بیٹھے آخر نماز کے سجدہ سہو کا
کرے اور جو بیٹھ جائے گا نماز ٹوٹ جائے گی اور جو چار رکعت پڑھے پانچویں سے کہ

واسطے کھڑا ہوا اور اَلتَّحِیَّاتُ بھول گیا جب تک پانچویں رکعت کا سجدہ نہیں کیا بیٹھ جائے اور التحیات پڑھے اور سجدہ سہو کا کرے سلام پھیرے نماز درست ہوئی اور پانچویں رکعت کا سجدہ کیا فرض باطل ہوئے یہہ نماز نفل ہوئی چاہیے پڑھ کے سجدہ سہوہ کا کرکے سلام دے اور چار رکعت نفل ہوئیں گے ایک رکعت ضائع ہوئی اور جو چاہے پانچویں کے ساتھ ایک رکعت اور پڑھکے چھ پوری کرکے سجدہ سہو کا کرکے سلام دے اب چھیوں نفلیں ہو جائیں گے اور جو چار رکعت کے پیچھے التحیات پڑھ کے بھول کر پانچویں کیطرف کھڑا ہو جائے جب یاد آئے بیٹھ جائے اور سجدہ سہو کا کرکے سلام دیگا تو بھی نماز صحیح چار فرض اور دو نفل ہوگئے

بیان سنتوں نماز کا

سنت موکدہ نماز میں بارہ ہیں ایک رفع یدین یعنے دونوں ہاتھ کانوں تک شروع کیوقت اوٹھانے دوسرے دونوں ہاتھ باندھ کے نماز پڑھے تیسرے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ پڑہنا پہلی رکعت میں چوتھی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پہلی رکعت میں پڑہنا پانچویں ہر رکعت میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑہنا تکبیرات انتقالات کہنے یعنے اوٹھتے بیٹھتے اَللّٰهُ اَكْبَرُ ساتویں رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ تین بار یا پانچ بار یا سات بار آٹھویں سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا نانویں سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى تین بار یا پانچ بار یا سات بار کہنا دسویں التحیات کے پیچھے درود پڑھنا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ گیارہویں اس درود کے پیچھے دعا پڑھنی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ

بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ جسے یہ دعا نہ آوے اور کوئی دعا قرآن مجید میں سے
یا حدیث میں سے یاد کرکے درود کے پیچھے پڑھے بارہویں الحمد کے پیچھے آمین کہنا یہ بارہ سنتیں موکدہ
نماز میں ہیں ان کے سوا اور بعضے چیزیں کتابوں میں سنت لکھی ہیں اور بعضے مستحب اگر یہ
ساری سنت نماز میں بجالایا نماز کامل ہوئی اور جو ان میں سے کوئی سنت ترک کرے
نماز صحیح ہے مکروہ ہوتی ہے یعنے ثواب کم ہو جاتا ہے نماز میں سنت اور نفل اسواسطے
مقرر ہوتی ہے کہ جو فرض نماز میں کچھ نقصان یا خلل واقع ہو قیامت کے دن سنت اور
نفل پوری کردیں اور اس شخص کی نجات پوری ہو اسواسطے ہر انسان پر لازم ہے
کہ فرضوں کے ادا کرنے میں بہت کوشش کرے سب کاروبار چھوڑکے فرض ادا
کرے اگر وقت نماز تنگ ہو یا بیماری سے نماز پڑھنے مشکل پڑے یا سفر میں قافلہ
جاتا ہو فرض کو ادا کرکے باقی نماز کی فرصت ملے تو اوسے بھی پڑھے نہیں تو خیر کیونکہ قیامت
کے دن فرضوں کی ترک سے بڑا عذاب ہوگا اور واجب کی ترک سے بھی عذاب ہوگا
پر فرض سے کم اور سنت کی ترک سے قیامت کیدن اسے غصہ کریں گے جھڑکیں گے
پر عذاب نہ کرینگے اور مستحب اور نفل کی ترک کرنیوالے بڑے درجوں سے محروم رہیں گے
جماعت سے نماز پڑہنی سنت موکدہ ہے بلکہ بعض علماء نے واجب کہا ہے مسلمان پر لازم ہے
کہ جماعت کی تقید بہت رکھے اگر جماعت سے ایک نماز پڑہے گا ستائیس نمازوں کا ثواب
پاویگا اور فرض نماز مسجد میں پڑھے اگر گھر میں یا دکان میں پڑھے گا تو ایک نماز
کا ثواب ملیگا اور جو محلہ کی مسجد میں پڑھے گا تو پچیس نماز کا ثواب ملیگا اور جو جمعہ کی مسجد میں

پڑھے گا پانسو نماز کا ثواب ملیگا اور جو مسجد اقصیٰ میں پڑھیگا ہزار نماز کا ثواب ملیگا اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں پڑھیگا پچاس ہزار نماز کا ثواب ملیگا اور کعبہ شریف کی مسجد میں پڑھیگا لاکھ نماز کا ثواب ملیگا **امامت** ایسا آدمی کرے کہ ساری جماعت میں علم دین کا زیادہ رکھتا ہو اور قرآن مجید خوب صحیح پڑھتا ہو اگر جاہل امام ہوگا اپنے اور تمام مقتدیوں کی نماز کھو دیگا جس شخص کے مذہب میں خلل ہوگا اوسکے پیچھے مکروہ ہے اور نماز فاسق کے پیچھے صحیح ہے پر مکروہ ہے فاسق وہ ہے کہ گناہ کبیرہ جسنے کیا یا صغیرہ پر جو پکڑے ہمیشہ کیا کرتا ہے لڑکے نابالغ کے پیچھے نماز صحیح نہیں پر تراویح کو بعضے علماء نے جائز کہا ہے اور بعضوں نے نہیں رکھا اگر بیماری سے بیٹھ کے نماز پڑھتا ہو اور مقتدی یا امام کسی عذر سے تیمم کرے اور مقتدی وضو کرکے پڑھیں یہہ جائز ہے اور نماز سب کی صحیح ہے ساری صف کے پیچھے جدا ہو کے ایک آدمی کو کھڑا ہونا مکروہ ہے اور بہت برا ہے سُنّت یوں ہے جب تک صف اول ساری نہ بھر لے پیچھے کوئی کھڑا نہ ہو اور جو صف میں جگہ نہ رہے کہ ایک آدمی صف سے نکلے پچھلے کے پاس دو ہو جائیں اُسے اکیلا نہ چھوڑیں مقتدی سب کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں بیچ میں جگہ نہ چھوڑیں اور پاؤں آگے پیچھے کرکے صف کو ٹیڑھا نہ کریں بہت برا ہے **اذان کہنی** فرضوں کے واسطے سُنّت ہے وقت پر پڑھے یا قضا ہو اور مسافر جنگل میں بھی اذان کہہ کے نماز پڑھے اور چاہے تو ری اقامت کہے اور جب موذن کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ سننے والا بھی اوس کے پیچھے کہے جب وہ کہے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ـ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یہی کہے جب

أشهد أن محمداً رسول الله۔ أشهد أن محمداً رسول الله یہ بھی کہے جب وہ کہے حی علی الصلوٰۃ حی علی الصلوٰۃ یہ کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ وہ کہے حی علی الفلاح حی علی الفلاح یہ کہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ جب وہ کہے اللہ اکبر اللہ اکبر لا الٰہ الا اللہ یہ بھی کہے جو کوئی بعد ازاں شہادت کلمہ پڑھے یہ دعا پڑھے اللّٰھم رب ھذہ الدعوۃ التامۃ والصلوٰۃ القائمۃ آت محمدن الوسیلۃ والفضیلۃ والدرجۃ الرفیعۃ وابعثہ مقاما محمودن الذی وعدتہ وارزقنا شفاعتہ یوم القیامۃ انک لا تخلف المیعاد حقتعالی اوس کے گناہ بخشے اور حضرت اس کی شفاعت کریں جس طور جواب اذان کا ویسی طور جواب اقامت کا ہے پر موذن کہے قد قامت الصلوٰۃ یہ کہے اقامہا اللہ وادامہا اذان کے پیچھے دعا کرے جو چاہے امید قبول کی ہے اذان سنکے نماز کے واسطے آہستہ آہستہ چلکے آوے دوڑ کے نہ چلے کہ برا ہے اور جماعت کے واسطے بھی دوڑ کے نہ چلے اگر انسان چاہے کہ بعید نماز پڑھے اپنے اسیطور سے کہ جمیع فرض و واجب و مستحب سنتیں ادا ہوں اور مکروہات سے خالی ہو وہ نماز یوں ہے کہ اذان کہہ اور اسکے پیچھے اقامت لیئے تکبیر ہو اور حی علی الصلوٰۃ کے وقت امام اوٹھے اور دل کو خدا کیطرف متوجہ کر کے نیت کرے اور قد قامت الصلوٰۃ کیوقت دونوں ہاتھ کانوں تک اوٹھا کے اللہ اکبر کہے اور مقتدی امام کے پیچھے اللہ اکبر کہیں اور عورت مونڈھوں تک ہاتھ اوٹھا دے اور دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر مرد ناف سے نیچے اور عورت چھاتی پر باندھے امام اعظم کے مذہب میں اور علما کے مذہب میں مرد بھی چھاتی پر باندھے سبحانک اللھم نماز کی ہے سترہ میں امام ہو یا تنہا ہو یا اکیلا پھر امام اور اکیلا اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

آہستہ پڑہیں۔ مقتدی پھر نہ پڑہیں۔ امام اور منفرد الحمد شریف پڑھے پیچھے
ساری نمازی آمین آہستہ کہیں امام اعظم رح کے مذہب میں اگر مقتدی جبکہ امام کی الحمد سنے
پھر امام اور اکیلا سورت پڑھے مقتدی چپ کر کے سنا کریں جب قرارت پڑھ چکے اَللّٰہُ اَکْبَرُ
کہتا ہوا رکوع میں جاوے اور مقتدی امام سے پیچھے رکوع کریں اور انگلیاں دونوں ہاتھوں
کی کشادہ کر کے دونوں گھٹنے مضبوط پکڑیں اور دونوں ہاتھ سیدھے رکھے جیسے کمان
کا چلہ اور سر کمر سرین ہموارہ اور برابر رکھے سر اونچا نیچا نہ ہو اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْم
تین بار یا پانچ یا سات بار کہیں پھر امام پیچھے اوس کے مقتدی سر اوٹھا کر سیدھے کھڑے
ہوں امام سر اوٹھانے کے وقت سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور مقتدی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اور
اکیلا نمازی دونوں کہے اور صاحبین رح کے نزدیک امام بھی دونوں کہے سب علماء کا اوسپر عمل
ہے جب قومہ پورا کرلیں اوّل امام پیچھے اوسکے مقتدی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سجدے
میں جاویں پہلے زمین پر گھٹنے پھر دونوں ہاتھ کی انگلیاں قبلہ کیطرف کر کے برابر کانوں
کے رکھیں اور بازو بغل سے اور پیٹ کو زانو سے اور پنڈلی کو اور باہوں کو زمین سے دور
رکھیں اور عورت ان سبکو ملا رکھے اور سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى تین بار یا پانچ
یا سات بار کہیں پھر امام پیچھے اس کے مقتدی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سجدے
سے سر اوٹھا کے چین تسلے سے بیٹھ کر پڑھیں اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ
وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ اور سارے کلمے نہ پڑھ سکے ایک یا دو کلمے پڑھے غنیمت ہے پھر
امام کے پیچھے مقتدی اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے دوسرے سجدہ میں جاویں امام پیچھے اس کے اَللّٰہُ
اَکْبَرُ کہتے ہوئے دوسری رکعت کے واسطے اوٹھیں پہلے ماتھا پھر ناک پھر
دونوں گھٹنے اوٹھا کے کھڑے ہو گے جس طور سے پہلے رکعت پڑھے

له یعنی سبحان اللہ اکبر ۱۲
سه معنی کے ۱۲
سه یعنی امام یا مقتدی یا اکیلا ۱۲
سه ۱۲
سه اسطرح نمازی بیمار ہے ۱۲
معنی کی ہو اور مقتدی امام سے قریب ہو ۱۲

تھی دوسری رکعت پڑہیں پر سبحانک اللھم اور اعوذ باللہ نہ پڑھیں جب دوسری رکعت پڑھ
لیں داہیاں پاؤں کھڑا کرکے اونگلیاں اسکی قبلہ کیطرف کریں اور بایاں پاؤں بچھا کے
اوسکے اوپر بیٹھیں اور انگلیاں دونو ہاتھونکی قبلہ کیطرف کرکے دونوں زانوں رکھکے
التحیات پڑھیں اگر نماز دوگانہ ہے درود دعا التحیات کے پیچھے پڑھکے دونوں طرف
سلام دیں اکیلا نمازی سلام کیوقت دلمیں یوں نیت کرے کہ سلام دونوں فرشتوں کو کرتا ہوں
اور امام یوں نیت کرے کہ سلام مقتدیوں کو اور فرشتوں کو کرتا ہوں اور مقتدی یوں سمجھے کہ سلام
امام کو اور ادہر اُدہر کے مقتدیوں کو اور فرشتوں کو کرتا ہوں اور عورت التحیات کے واسطے
اسطور بیٹھے کہ دونوں پاؤں داہنی طرف سے نکالدے اور سرین پر بیٹھ جائے اور جو نماز تین یا چار
رکعت کی ہے دو رکعت کے پیچھے التحیات پڑھکے کھڑا ہوکے تیسری یا چوتھی رکعت الحمد سے پڑھکے آخر کے
التحیات کے پیچھے درود دعا پڑھکے سلام دے نمازی نماز میں سیدھا کھڑا رہے اور بوجھ دونوں پاؤں پر
برابر رکھے اور دونوں پاؤنکی بیچ چار انگل کھلا رہے بہت چوڑا اور بہت تنگ نہ کرے اور نظر سجدہ کی جگہ
پر رہے ادہر ادہر نہ دیکھے اور امام کی متابعت ہر بات میں کرے یعنی رکوع یا قومہ یا سجدہ یا جلسہ میں امام سے
جلدی نہ کریں کہ بہت گناہ ہے جو امام سے جلدی کریگا سر اوسکا گدہی کا سا ہوگا اور قومہ جلسہ کو خوب ادا کریں نہیں تو
بڑا گنہگار ہوگا بلکہ خدا کے چوروں میں لکھا جائیگا اور نمازی کو لائق ہے کہ نماز میں دل خدا کیطرف متوجہ
رکھے ادھر ادھر نہ لیجائے کہ بہت برا ہے اور جو خدا توفیق دے بعد سلام کے آیت الکرسی ایکبار اور سبحان اللہ
تین بار اور تینتیس بار الحمد للہ اسیقدر اللہ اکبر چونتیس بار لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ایکبار پڑھو اور جناب الٰہی میں دعا مانگے
اور وظیفہ اور دعائیں حدیث شریف میں بہت ہیں چاہیئے پڑھے اور جو کوئی امام کو رکوع میں پاوے
نیت کرکے کھڑا ہوکے اللہ اکبر کہکے دوسری بار اللہ اکبر کہتا ہوا رکوع میں شریک ہو

جو کھڑا ہو کے ایکبار اللہ اکبر کہا اور رکوع کیا تو بھی نماز میں داخل ہوا اور نماز صحیح ہوئی پر بعضے علما نے جبتک دو بار نہ کہے صحیح نہیں رکھا ہے اور جو نیت کر کے اللہ اکبر جھک کر رکوع کے نزدیک کہا نماز صحیح ہوئی سب علما کے مذہب میں اگر فرض نماز قضا ہوا اور دوسری نماز کا وقت آوے یا وتر قضا ہوا اور فجر کی نماز کا وقت آوے تو واجب ہے کہ پہلے قضا نماز پڑھکے پیچھے اوسکے ادا پڑھے اور دو تین نمازیں قضا ہوں واجب ہے کہ ترتیب سے پڑھے یعنے پہلے صبح کے پھر اسیطور آخر تک اگر ایک نماز قضا ہوا اور اوسکی یاد پر دوسرے وقت کی پڑھے اور نماز ہوئی اور قضا یاد ہے اور ادا کا وقت تنگ ہے کہ دونوں نمازیں نہیں پڑھ سکتا چاہیے اول نماز ادا پڑھے پیچھے اسکے قضا پڑھے اور جو نماز قضا تھا بھول گیا اور ادا پڑھلے تو بھی بعد اسکے قضا پڑھلے اور جو کسی شخص نے چھ نمازیں قضا کیں ایسا تو یں نماز اوسکی یاد پر پڑھنی جائز ہے جب ان چھ کو پڑھ چکیگا پھر صاحب ترتیب ہو جاویگا اگر بعد اوسکے ایک یا دو یا تین یا چار یا پانچ نمازیں قضا ہوں پہلے اونکو پڑھکے تب وقت کی نماز پڑھیگا اور قضا ہوئیں چھ پھر ترتیب ساقط ہوئی پھر جب ان چھوں کو پڑھ لیا پھر صاحب ترتیب ہوگا اگر نمازی نماز کے اندر بول اوٹھا جان کے یا بھول کے یا کسیکو سلام کرے یا کسیکے سلام کا جواب دیوے زبان سے یا کھا وے یا پیوے یا آواز کر کے روئے درد یا مصیبت سے یا اوہ آہ کہے یا کھنکارے آخ کرے بغیر حاجت کے یا چھینکنے والے کو کہے یرحمک اللہ یا کسی نے اپنی خبر نیک یا خوشی کی بات کہی یا اوس سنے اوسکے جواب میں سبحان اللہ و الحمد للہ کہا یا کسی نے اپنی مصیبت کی بات سنی اوسکے جواب میں کہا لا حول و لا قوۃ الا باللہ یا کہا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ یا قرآن نماز میں ایسا غلط پڑھا جس سے معنے بدل جاویں یا اپنے امام کے سوا کسی اور کو لقمہ بتائی یا نماز میں قرآن بھول گیا اور اپنے مقتدی کے سوا کسی اور کے بتلانے سے لقمہ لے لیا یا نجاست پر سجدہ کیا یا قبلہ کی طرف سے چھاتی اوس کی پھری یا نماز میں کوئی فرض چیز ترک کیا یا سجدہ میں دونوں پاؤں زمین سے اوٹھالئے یا نماز میں قرآن دیکھ کے پڑھا یا نماز میں امام کے آگے کھڑا ہو گیا نماز اسکی

ان صورتوں میں باطل ہوئی یعنے ٹوٹ گئی اور جاتی رہی پھر نماز پڑھے اور نماز کی اندر عمل کثیر کے
کیا نماز ٹوٹی عمل کثیر وہ ہے کہ جو کام دونوں ہاتھوں سے ہوا کرتا ہے اگر نمازی نے کسی کام
کو دونوں ہاتھوں سے کیا پھر ایک ہاتھ سے کیا نماز ٹوٹی اگر نماز میں مسکرایا بغیر آواز کے وضو جاوے
نہ نماز اور جو آواز سے ہنسا پر اُسی نے سنا غیر نے نہ سنا ایسی ہنسی سے نماز جاتی رہتی ہے وضو نہیں جاتا
اور اگر اکیلا کھل کھلا کے ہنسا کر غیروں نے بھی سنا وضو بھی گیا نماز بھی گئی اگر قصد کر کے وضو توڑے
نماز فاسد ہوئی اگر تین بار ایک رکن کے اندر نماز میں کھجلایا نماز فاسد ہوئی **مکروہات نماز کے**
بہت ہیں یعنے ضروری بیان ہوتے ہیں اگر واجب نماز کا ترک کیا مکروہ تحریمی ہوئی یعنی بہت مکروہ
ہوئی واجب ہے ایسی نماز کو پھر پڑھے اور جو سنت مؤکدہ ترک کی تو بھی پھر پڑھے اور جو مستحب ترک کیا
نماز صحیح ہے مگر تھوڑا سا ثواب کم ہوا نماز میں حرکت عبث یعنے بیفائدہ کرنی مکروہ ہے اگر تھوڑی ہے
اور جو بہت ہے نماز فاسد ہوتی ہے نماز میں ماتھے کی مٹی پونچھنی مکروہ ہے اور کپڑے کو مٹی سے اسکو بچانے کے
واسطے اوٹھانا مکروہ ہے اور کپڑا کاندھے پر ڈال کے دونوں طرف لٹکانا یا عمامہ پہنکے بند اسکے نہ باندھنے مگر
سر ننگے نماز کرنی مکروہ ہے سر پر بالوں کا جوڑا باندھ کے نماز مکروہ ہے بلکہ ثواب یوں ہے کہ بالوں کو
نماز کی وقت کھول دے تو وہ بھی سجدہ کریں ماتھے کے آگے سے کنکر مٹی دور کرنی مکروہ ہے جو
سجدہ ہو سکے اور جو نہ ہو سکے ایکبار یا دو بار دور کرے تین بار نہ کرے انگلیاں
نماز میں چٹکانی مکروہ ہیں نماز میں ادھر اودھر دیکھنا آسمان کی طرف دیکھنا یا داہیں طرف
یا بائیں طرف اور جمائی لینی یا انگڑائی توڑنی پر سجدہ کرنے میں بانہیں ڈالنی یا پیٹ سے ران
ملانی مکروہ ہے اور مرد لال سُرخ زرد کپڑوں سے یا ریشمی کپڑوں سے یا گھیر پگڑی سر پر باندھ کے
سر کھول کے نماز مکروہ ہے اور جن کپڑوں میں آدمی یا جانور کی صورت ہو نماز پڑھنی مکروہ ہے
اور نمازی کے آگے چلا جانا بڑا گناہ ہے اسواسطے نمازی کو لائق ہے کہ جیسی جگہ

شدت بھوک اور حاجت پائخانہ اور پیشاب مکروہ ہے

رستہ چلتا ہو نماز نہ پڑھے بلکہ ایک لکڑی اپنے آگے کھڑی کرکے پڑھے نماز میں کہانسنا خوب نہیں جہاں تک نہ ہو سکے نہ کرے لاچاری کو معاف ہے جسوقت بھوک غالب ہو اور کھانا بھی تیار ہو اور وقت بڑا ہو یا انسان کو احتیاج مکان ضرور یا پیشاب کی ہو مکروہ ہے اول خاطر جمع کرکے نماز پڑھے جو نماز مکروہ ہو پھر کے نماز پڑھنا خوب ہے تو قیامت کیدن عذاب سے چھوٹے اور جو نہ پڑھا فرض سر سے اوترا پر تقصیر وار ہوا اگر انسان ایسا بیمار ہو کہ کھڑا نہ ہو سکے بیٹھ کے نماز پڑھے اور رکوع سجدے کرے اور رکوع سجدہ بھی نہ کر سکے دونوں کیواسطے اشارہ کرے پر رکوع کو تھوڑا جھکا دے سجدہ کے واسطے بہت جھکا دے اور بیٹھنے کی طاقت نہ ہو لیٹ کر نماز اشارہ سے پڑھے چت لیٹے اور پاؤں کو قبلہ کیطرف کرکے یا جیسا گور میں لٹکتے ہیں اسطور لیٹ کر قبلہ کیطرف موںہ کرے اور جو ایسا بیمار ہو کہ اشارہ کے واسطے بھی سر نہیں اوٹھا سکتا ہو نماز موقوف رکھے جبتک حقتعالی سر اوٹھانے کی طاقت نہ دے جب طاقت سر اٹھانیکی آوے نماز شروع کرے اور بعضے علمانے کہا ہے جسے طاقت سر اٹھانے کی نہ ہو دلمیں نیت کرکے دل سے نماز پڑھے اور پلکوں سے رکوع سجدہ کے اشارے کرے غرض نماز نہ چھوڑے کہ چھوڑنا نماز کا بہت بد چیز ہے قیامت کے روز بے نماز کو عذاب سخت ہوگا۔

بیان قصر نماز کا سفر میں

اگر انسان تین منزل یا زیادہ سفر کا ارادہ کرکے اپنے گھر سے نکلے اور عمارت شہر کی باہر ہوا اب یہ شخص مسافر ہوا چار رکعت نماز کو دو رکعت نماز پڑھے یعنے ظہر عصر عشا کی نماز دو رکعت پڑھے اور فجر مغرب کی پوری نماز پڑھے کم نہ کرے اور جو مسافر امام ہو اور مقتدی مقیم ہوں مسافر اپنی دو رکعت نماز پڑھکے سلام پھیرے اور مقتدی کھڑے ہوکے دو رکعت باقی اپنی پڑھکے سلام پھیریں اگر مسافر اپنے گھر آیا واجب سفر تمام ہوا چاروں رکعت اگے گھر میں پڑھے اور جب راہ میں مسافر نے کسی شہر یا کسی گاؤں میں پندرہ دن سے زیادہ رہنے کا ارادہ کیا تو بھی چار رکعت پڑھا کرے جب اوس مکان سے سفر کرے گا پھر دوگانہ پڑھے گا مسافر سنتوں کو کم نہ کرے

پڑھ جو راہیں چلا جاتا ہو اور سنت پڑھنے کی فرصت نہ پاوے سنت موقوف کرے اور فرض پڑھے

نماز جمعہ کی فرض ہے دو رکعت جماعت سے شہر میں اکیلی صحیح نہیں گاؤں میں بھی صحیح نہیں جمعہ کے فرض پڑھنے سے ظہر کی نماز سر سے اتر جاتی ہے نیت یوں کرے نماز ادا کرتا ہوں دو رکعت فرض جمعہ کے واسطے اترنے فرض ظہر کے میرے سر سے خالصاً للہ تعالیٰ اقتدیت بہذا الامام متوجہاً الی الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر جمعہ کے دن دوپہر کے وقت اذان کے بعد خرید و فروخت منع ہے تیاری نماز کی کرے اور دنیا کے کاروبار موقوف کرے جب امام خطبہ پڑھے اوسکی طرف متوجہ ہو کے خطبہ سنے اوّل سے آخر تک خطبہ کے بیچ باتیں نہ کریں بعد نماز نفل سنت نہ پڑھیں چپکے بیٹھے رہیں جب جمعہ نماز ہو چکے خرید و فروخت مباح ہوئی جمعہ کے دن شہر میں ظہر کی نماز جماعت سے مکروہ ہے امام اعظم کے مذہب میں وتر کی نماز اور دونوں عیدوں کی نماز واجب ہے اور علماء کے نزدیک تینوں نمازیں سنت مؤکدہ ہیں عید الفطر کے دن سنت یوں ہے کہ پہلے کچھ کھاوے اور غسل کر کے اچھے اچھے کپڑے پہنے اور خوشبو اگر میسر ہو لگاوے اور مسواک کرے اور صدقہ فطر کا غربا کو دیکر نماز کے واسطے عیدگاہ کو جاوے اور راہ میں آہستہ آہستہ تکبیر کہتا ہوا چلا جاوے جب عیدگاہ میں پہونچے تکبیر موقوف کرے تکبیر یوں ہے اللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر لا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر اللّٰہ اکبر وللّٰہ الحمد وقت نماز عیدین کا اشراق کے وقت سے دوپہر تک عیدین کی نماز یوں پڑھے نیت کر کے تکبیر تحریمہ کے بعد ہاتھ باندھ کے سبحانک اللّٰہم پڑھے جب پڑھ چکے دونوں ہاتھ کانوں تک اوٹھا کے اللّٰہ اکبر کہکے ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اٹھا کے اللّٰہ اکبر کہے اور ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اوٹھا کے اللّٰہ اکبر کہکے ہاتھ باندھ لے اور دوسری رکعت میں جب قرأت پڑھ چکے اسیطور تین بار اللّٰہ اکبر کہکے پھر ہاتھ تیسری بار نہ باندھے بلکہ چوتھی بار اللّٰہ اکبر کہکے رکوع کرے عید الضحیٰ کے دن بھی یونہی کرے جیسے عید الفطر میں ہے پر نماز سے پہلے نہ کھاوے بلکہ بعد نماز عید کے اپنی قربانی میں سے کھاوے اور راہ میں

تکبیر پکار کے پڑھتا چلے اور دونوں عیدوں میں بہتر یوں ہے کہ ایک راہ سے جاوے اور دوسرے
راہ سے آوے نویں تاریخ ذی الحجہ کی سے تیرہویں تاریخ عصر کی نماز تک ایکبار پیچھے ہر نماز کے
پکار کے کہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ۝

بیان جنائز کا مرد مسلمان کو غسل دینا اور کفن گور کرنا اور نماز جنازہ کی پڑھنی فرض
کفایہ ہے جو بعضے مسلمان بھی یہ کام کرلیں گے سب کے سر سے اُتر جائیگا اور جو کسی نے نہ کیا جس
جسکو مردہ کا حال معلوم ہوگا سب گنہگار ہونگے ہر مسلمان کو لازم ہے کہ اپنی موت یاد رکھے حدیث
شریف میں لکھا ہے جو کوئی موت کو ہر روز بیس بار یاد کریگا درجہ شہادت کا پاویگا اور لازم ہے کہ
جو کسی کا دین یا حق اُسپر آتا ہو نماز یا روزہ یا کفارہ یا اور قسم کی یا کچھ اور اُسکے ذمہ ہوں
سب چیزوں کو لکھ کے اپنے پاس رکھے کہ اگر اچانک موت آوے اوسکے پیچھے اوسکے وارث
ادا کریں جب انسان مرنے لگے اسکے پاس والے کلمہ پڑہیں اور سورۃ یسین جب مرجائے جلدی غسل کفن
کرکے نماز جنازہ کی پڑھکے دفن کریں اور صبر کریں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ کہیں اور رونا چلا کے
اور ہائے کرنا اور بال نوچنا اور پیٹنا حرام ہے بلکہ حضرت نے ایسے لوگوں پر لعنت کی ہے لیکن فقط دل سے
غم کرنا اور آنسوں سے آہستہ آہستہ رونا مضائقہ نہیں اگر بغیر نماز پڑھے مردہ کو دفن کیا تین دن کے اندر
نماز اسکی گور پر پڑھیں نماز جنازہ کی یوں ہے کہ پہلے نیت کرے نماز پڑھتا ہوں میں اس جنازہ کیواسطے اللہ
کے دعا واسطے اس میت کے موتہہ میرا طرف کعبہ شریف کے اللّٰہ اکبر اور دونوں ہاتھ کانوں تک اوٹھاوے اور
باندھ لے پھر ہاتھ نہ اوٹھاوے اور پڑھے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ
وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ پھر اللّٰہ اکبر کہکے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

تیسری بار اللہ اکبر کہکے اگر جنازہ بالغ کا ہو یہ دعا پڑھے اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَ
شَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ
مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ اور اگر لڑکا
ہے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا
وَّمُشَفَّعًا اگر لڑکی ہو تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا
شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً پھر چوتھی بار اللہ اکبر کہکے دونو طرف سلام دے جو بچہ پیدا ہوکے روئی یا حرکت کرے
کر جیا اُسکا معلوم ہو لو سپر جنازہ پڑھیں اور جو مردہ پیدا ہو غسل دیکے کپڑے میں لپیٹ کر دفن کردیں
نماز نہ پڑھیں جس عورت کا خاوند مرے اوس عورت پر واجب ہی کہ چار مہینے اور دس روز تک سوگ کرے
یعنے بناؤ سنگار موقوف کرے مہندی جوڑے سُرخ زعفرانی کپڑا استعمال نہ کرے سر میں تیل
سرمہ کاجل نہ لگاوے اور خاوند کے گھر سے باہر نہ جاوے اور جو کوئی آدمی سوے سلف کو نہ ہو
لاچاری کو دنمیں باہر جایا کرے اور راتکو اُسی گھر میں رہا کرے پر چوروں کا رات کو خطرہ ہو
یا گھر میں ڈر ہے یا کوئی زبردستی اُسے گھر سے نکالے لاچاری کو کسی اور گھر میں جاکر سوگ کرے
پر صبر سے بیٹھی رہے پیٹنا چلانا حرام ہے جب چار مہینے دس روز ہولیں سوگ دور کرے یعنے مہندی
یا خوشبو لگاوے اور جو خاوند کے سوا کوئی مرجاوے باپ یا بھائی یا بیٹا یا کوئی اور تین دن
تک سوگ کرنا چاہیے واجب نہیں چاہے کرے چاہے نہ کرے اور تین دن سے زیادہ سوگ کرنا حرام
ہی قبرستان میں زیارت کیواسطے جانا ثواب ہی مگر قبروں کو دیکھکر اپنی موت یاد کرے اور خدا سے
اپنے واسطے اور مردونکے واسطے دعائے رحمت اور بخشش کی مانگے اور الحمد اور قل ہو اللہ احد الہٰکم التکاثر
اور کچھ پڑھکے ثواب ان کو بخشے اور قبرستان میں جاکر یہ دعا پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ
الْقُبُوْرِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبَعٌ وَاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ

یرحم اللہ المستقدمین منا والمتاخرین نسئل اللہ لنا ولکم العافیۃ یغفر اللہ لنا ولکم ویرحمنا اللہ وایاکم جو عبادت خداکیواسطے نماز نفل یا روزہ یا حج یا فقیرون کو کھانا یا پانی پلانا کرے اور اس عبادت کا ثواب مردہ کی روح کو بخشے اسی ثواب پہنچتا ہے پر جو نیت اس عبادت مین خداکیواسطے نہ کی جیسا بعض جاہل پیروں کے نام بکرا یا مرغا پال کے نیاز کرتے ہیں ایسی نیاز کچھ کام کی نہیں ایسی باتوں سے پیر ناخوش ہوتے ہیں اور وہ لوگ بڑے گنہگار ہوتے ہیں بلکہ ایسے بکرے یا مرغے کا گوشت بعضے علما نے حرام لکھا ہے خدا مسلمانونکو ان بلاؤں سے بچاوے قبروں کو سجدہ کرنا حرام ہے اور گرد اُن کے قربان ہونا منت انکی ماننی اور روشنی اُن کی کرنی اور دعا انسے مانگنی بہت برا ہے بلکہ ان کے نام پر بیڑیاں بہتی ہیں وڑی ڈالنی برا ہے اور سر پر بال چوٹی اُن کے نام پر رکھنی بھی نہایت برا ہے یہ سب جاہلوں کی ہیں اللہ نجات دے جسے دعا اولیا کے وسیلے سے منظور ہو یوں کہے یا اللہ میری مراد فلانے ولی کی طفیل سے برلا یوں نہ کہے اویا پیر میری مراد برلاؤ اور نیاز یوں کرے یا اللہ میرے تیرے نام فقیرونکو کھانا کھلاؤں اور ثواب اُسکا فلانے ولی کے روحکو بخشوں یوں نہ کہے یا پیر تو مجھے بیٹا دیگا تیری نیاز کرونگا ایسی باتیں بہت بُری ہیں خدا نیک عمل کی توفیق دے شب برات کو مردہ کی گور پر چراغ جلانا بلکہ ہر وقت حرام ہیں اولیا کی قبر ہو یا شہید کی یا کسی اور کی لال ٹاکی بانس پر باندھکے مردونکی فاتحہ دینی بیہودہ بات ہے جیسے فاتحہ دینی منظور ہو کھانا پانی خداکیواسطے محتاجوں کو دیکے ثواب مردہ کو بخشے زیادہ کھیڑا بیوقوفی ہے اور شبرات کو گھرونکے اندر بہت سے چراغ جلانا اور آتشبازی چھوڑنا حرام ہے کیونکہ رات بزرگ ہے اس میں ایسی بدعتوں سے رہی

بیان زکوۃ اور صدقہ فطر کا

تیسرا رکن اسلام کا زکوۃ ہے اور وہ فرض ہے جو کوئی زکوۃ واجب نجانے وہ کافر ہے اور جسپر فرض ہے ادا نکرے قیامت کے دن اسکا مال سانپ ہوکے اسکے گلے مین طوق ہوگا اور سونا چاندی دوزخ مین

گرم کرکے اوس کے بدن پر داغ دین گے زکوٰۃ فرض ہے مسلمان آزاد عاقل بالغ پر جب مالک نصاب کا جو ضروری سے بچ رہے اور نصاب پر ایک برس پورا گذرے یعنی غلام کا زکوٰۃ نہیں اور لڑکے اور دیوانے کے مال میں زکوٰۃ نہیں امام اعظم رح کے مذہب میں اور علما فرماتے ہیں لڑکے اور دیوانے کے مال میں بھی زکوٰۃ فرض ہے انکی طرف سے ولی اونکا دیوے اور جسکے پاس مال نصاب سے کم ہے اوسپر زکوٰۃ نہیں اور جسکے پاس مال نصاب بھر ہو اور وہ اوتنا یا اوس سے زیادہ کا قرضدار ہو اوسپر زکوٰۃ نہیں رہنے کی گھر میں پہننے کے کپڑوں میں خدمت کی غلاموں میں سواری کے جانوروں میں لڑائی کے ہتھیاروں میں کسب کے اوزاروں میں پڑھنے کی کتابوں میں اور جو سی چیزیں گھر کے کاروبار میں آتے ہیں جیسے لوٹا الغاری پیکانیکے برتن انمیں بھی زکوٰۃ نہیں جس مال میں زکوٰۃ فرض ہے وہ مال ہیں قسم نقدی یعنی سونا چاندی خواہ روپیہ اشرفی ہو یا زیور یا پترے سونے چاندیکے ہوں نصاب چاندیکی دو سو درم ہیں جسکے باون تولہ اور چھ ماشہ چاندی ہوتی ہے جب حق تعالیٰ دے اور کمائی کر اتنی چاندی اسکے پاس بچے ایک برس دن اوسکے اوپر گذرے چالیسواں حصہ فرض جانکے خدا کی راہ میں دے اور نصاب سونیکے بیس مثقال ہے جسکا سات تولہ اور چھ ماشہ [illegible] ہوتا ہے جسکے پاس اتنا سونا ہو مول کرکے نصاب پورا کرلے چالیسواں حصہ زکوٰۃ دے جسکے پاس نصاب سے کم چاندی ہو اور نصاب سے کم سونا ہو مول کرکے نصاب پورا کرے چالیسواں حصہ جدا کرے اسمیں نیت زکوٰۃ میں ضرور ہے بغیر نیت کے ادا نہیں ہوتی جسپر زکوٰۃ فرض ہو جسوقت چالیسواں حصہ جدا کرے اسوقت زکوٰۃ فرض جانکر جدا رکھو اور فقیر کو دی اور جو جدا کرنے نہ سکے جب کسی فقیر کو کچھ دیوے اوسوقت جیمیں سے پہلے کہے زکوٰۃ ادا کرتا ہوں اگر نیت زکوٰۃ کی نہ کی اور مال بانٹ دیا زکوٰۃ سر سے اوتر گئی اور جو کچھ مال رکھا کچھ فقیروں کو دیا اور نیت زکوٰۃ کی نہ کی بعضے علمانے کہا ساری مال کی زکوٰۃ اسپر لازم ہے اور بعضوں نے کہا جتنا مال بانٹا اوسکی زکوٰۃ سر سے اوتر گئی جتنا رہا اسکی زکوٰۃ باقی ہے دوسری قسم مال زکوٰۃ کی یہ ہے کہ سوداگری کیواسطے خرید کرا یا غلہ یا کپڑا اور جب ایسی مال پر برس روز گذرا اسکی قیمت کرے اگر باون تولہ چھ ماشہ چاندی یا اوس سے زیادہ قیمت اسکے ٹھہرے چالیسواں حصہ

زکوٰۃ دے تیسری قسم مال زکوٰۃ کی جانور ہیں یعنے اونٹ گائیں بکریاں نر مادہ دیسے ملے اگر بہار سے
برس یا آدھے برس زیادہ جنگل میں چر چکا کریں زکوٰۃ انمیں واجب ہے اونٹ کی زکوٰۃ کے مسئلے بیان نہیں کئے تیس ۳۰
گائیں بیل بھینسے کم میں زکوٰۃ نہیں جب تیس ۳۰ پورے ہوں اور برس ان پر گذرے ایک تبیع یعنی پڑیا یا پڑوا برس
دن سے زیادہ کا دو برس سے کم دیوے جب چالیس ہوں ایک مُسنّا یعنے دو برس سے زیادہ تین برس سے کم پڑیا یا پڑوا
جب ساٹھ ہوں تو تبیعی دے جب ستر ہوں ایک مُسنّا اور ایک تبیعا جب اسی ہوں دو مُسنّی جب نوے ہوں تین تبیعی
جب سو ہوں دو تبیعی اور ایک مُسنّی دیوے اسی طور سے ہر ایک تیس میں تبیعا اور ہر چالیس میں مُسنّا دیا کرے
گائیں بھینس کے زکوٰۃ ایک طور ہے چالیس بکری سے کم میں زکوٰۃ نہیں جب چالیس پورے ہوں اور برس اون پر گذرے
ایک بکری زکوٰۃ ایکسو بیس تک جب ایکسو اکیس ہوں تب دو بکری زکوٰۃ دے دو سو تک جب دو سو سے
ایک زیادہ ہو تین بکریاں دے ایک کم چار سو تک جب چار سو پوری ہوں چار بکری دے پھر ہر سیکڑے میں ایک
بکری دیا کرے بھیڑ بکری کی زکوٰۃ ایک طور ہے زکوٰۃ میں چاہے بکری دے چاہے بکرا دے چھوٹے بڑے سب جانور
گن کر زکوٰۃ دے زکوٰۃ مسلمانوں کو دینی کافر کو نہ دیوے دولتمند کو نہ دے دولتمند وہ ہے کہ مالک نصاب کا ہو اور جو نصاب سے کم
مال اسکے پاس ہو زکوٰۃ اوسے دینی جائز ہے زکوٰۃ اپنے ماں باپ کو اور اپنی اولاد کو نہ دیوے اور عورت اپنے شوہر کو اور شوہر
اپنی عورت کو نہ دیوے اور اپنے غلام باندی کو نہ دیوے اور زکوٰۃ کا پیسا سیدوں کو نہ دیوے سوا زکوٰۃ کے اور کچھ دیدے گذرنے
اگر چچا بھائی اور قرابت والے محتاج ہوں زکوٰۃ اون کو دینی بہت خوب ہے **صدقہ فطر** کا جو شخص مالک
نصاب کا ہو عید کے دن صدقہ فطر کا دینا اوسپر واجب ہے جتنے آدمی گھر کے ہوں ہر ایک کی طرف سے دو دو
سیر گندم یا چار چار سیر جو فقیروں کو دیوے عید کی نماز کو جانے پر اپنے جورو کی طرف اور بیٹا
بیٹی بالغوں کی طرف سے دینا ضرور نہیں وے اپنے پاس سے دیویں اگر مالک نصاب
کے ہوں اپنے غلام باندی کی طرف سے دے جسنے صدقہ فطر کا عید کے دن نہ دیا جب
چاہے دے جو کوئی کسیکے گھر میں اترے تین دن تک ضیافت اسکی خوشی سے کرنی سنت ہے

سوال کرنا بغیر محتاجی کے نہایت حرام ہے جو شخص مالک نصاب کا ہے عید الضحیٰ کیدن قربانی اوسپر واجب ہے بکری برس دن کی یا زیادہ کی یا گائی دو برس کی یا زیادہ کی یا اونٹ پانچ برس کا یا زیادہ کا ذبح کرے اور جو سات آدمی اونٹ یا گائی میں شریک ہو کے قربانی کریں جائز ہے اگر سب کی غرض قربانی ہو قربانی فربہ بے عیب کرے قربانی عید کی نماز سے پہلے جائز نہیں عید کی نماز کے پیچھے ذبح کریں تین دن تک ذبح صحیح ہے دسویں گیارھویں بارھویں اگر تین دن کے اندر قربانی نہ کی جتنے قربانی یا اسکی قیمت ہو فقیروں کو دے صدقہ فطر کا اور اضحی کا ہر صاحب پر واجب ہے نصاب بڑھنے والا ہو یا نہو جیسا کپڑا پہننے سے ہو اور قیمت اسکی نصاب ہو اور نیت تجارت کی نہو پر زکوٰۃ فرض ہو گی جب نیت تجارت کی اسمیں ہو گی اور کبھی برس اوپر گذر یگا **بیان روزہ رمضان کا** جو تھا رکن ایمان کا روزے رمضان کے ہیں جو کوئی فرض نجانے وہ کافر ہے اور جسپر فرض ہوں اور روزہ نہ رکھے بڑا گنہگار ہے نیت روزے میں فرض ہے بغیر نیت کے صحیح نہیں نیت ہر رات کیا کرے وقت نیت کا ساری رات ہے صبح کی نماز سے پہلے سب علما کے مذہب میں لیکن امام اعظم کے نزدیک جتنی نیت روزہ کی راتیں نکی دن میں دوپہر سے پہلے کرے اگر کچھ کھایا پیا نہو - دوپہر سے پیچھے نیت کسی کے مذہب میں صحیح نہیں کسی نے چاند رمضان شریف کا اپنی انکھو سے دیکھا اور قاضی نے اسکی بات پر اعتبار نہ کیا اور شہر والونکو روزہ کا حکم نہ کیا اس چاند دیکھنے والے پر روزہ رکھنا واجب ہوا اور جو عید کا چاند اپنی انکھوں سے دیکھا اور قاضی نے اسکے کہنے سے عید نہ کی اس شخص کو روزہ قضا کرنا جائز نہیں بلکہ سب مسلمانوں کے ساتھ عید کرے اور جو دنوں میں اوسنے روزہ رکھا ایک میں نہ رکھا قضا اوس روزے کی واجب ہے پر کفارہ و جو بنیت تین رمضان کی روزے میں قصد کرکے کھایا یا پیا غذا یا دوا جماع کیا قصداً روزہ اسکا ٹوٹا اور اوسپر قضا اس روزہ کے واجب ہوئی اور کفارہ یعنی گنہگاری جب ہے کہ ایک بردہ آزاد کرے اور بردہ نہو دو مہینے یک لخت روزے رکھے اگر کوئی روزہ دو مہینے کے اندر سے یا بغیر عذر کی ٹوٹ گیا پر کسے نئے سر سے دو مہینے کے روزے رکھنے پر جو عورت حیض و نفاس کے عذر سے دو مہینے کے اندر کوئی روزہ توڑ دے

مضائقہ نہیں اور روزہ رکھنے کی طاقت نہو ساٹھ فقیروں کو کھانا دیوے ایک ایک کو اتنا دے جتنا صدقہ
میں دیتا ہے اور رمضان کے سوائے کوئی اور روزہ رکھے اور توڑ دے تو کفارت نہیں ہوتی بلکہ قضا
واجب ہے اور جو رمضان کا روزہ خطا سے توڑا جیسے کلی کرتے ہوئے بے قصد حلق سے پانی اتر گیا یا
کسی نے اوسے پچھاڑ کے زور سے حلق میں پانی پلوا دیا یا اور کچھ ڈال دیا کان میں یا ناک میں دارو
ڈالدے یا جو چیز دوا غذا نہیں جیسے کنکر لکڑی یا قصد کرکے یا منہ بھر کے قے کی یا رات خیال کرکے سحری کھائے
یا پیچھے معلوم ہوا کہ رات نہ تھی بلکہ صبح صادق ہو گئی تھی یا اس نے خیال کیا کہ دن آخر ہو گیا اور روزہ کا وقت
ہو گیا یہ بات دہان کرکے روزہ کھولا پیچھے دن نکل آیا یا سوتے آدمی کے حلق میں پانی جا پڑا ان سب
صورتوں میں روزہ ٹوٹا اور قضا اسکی واجب ہوئی پر کفارہ واجب نہیں اور جو روزہ کو بھول کر کھایا یا
پانی پیا یا جماع کیا یا غسل کیا جنب ہوئی یا بدن پر تیل ملا آنکھوں میں سرمہ ڈالا تو بھی روزہ نہیں ٹوٹا روزہ
میں غیبت کرنا یعنے کسیکو گالیدینا اور برا کہنا بہت بد ہے ثواب روزہ جاتا رہتا ہے بلکہ روزہ
دار کو لایق ہے کہ روزہ کو پاک صاف رکھے اور حلال چیز سے افطار کرے اور عبادت میں مشغول رہے جھوٹ
و دغابازی موقوف رکھے اس مہینے مبارک کو غنیمت سمجھے ایک عبادت اس ماہ کی ستر کے برابر ہے فقیر غریب کو غنیمت
غنیمت جانے اور صدقہ فطر کا عید کے دن نہایت خوشی سے ادا کرے تو روزے اسکے قبول ہوں یعنی مریض و مسافر کو روزہ
رمضان کا کھانا جائز ہے اور جو روزہ رکھیں تو جائز ہے پر جو روزہ رکھنے سے مرنیکا اندیشہ ہو روزہ رکھنا گناہ ہے جس
مریض مسافر نے روزے ماہ رمضان کے کھائے تھے اور اسی مرض میں مر گیا یا سفر میں مر گیا گنہگار نہیں اور جو بیمار
چنگا ہوکے مرا یا مسافر مقیم ہوکے مرا جتنے روز چنگا ہوکے بیمار رہا یا مسافر مقیم ہوکے جیتا رہا اوتنے دنوں کی قضا واجب
ہوئی جیسے دس روزہ بیماری یا سفر میں کھائے پھر اچھا ہوکے یا مقیم ہوکے پانچ دن جیا اللہ پر پانچ
روزوں کی قضا واجب ہوگی قضا کی وارث پر واجب ہے کہ روزے کے بدلے دو سیر گندم یا چار سیر جو فقیر
کو دیوے یا اوسکا وارث پر لازم ہے کہ مردہ کہے مرا ہوا اور بغیر کہے واجب نہیں پر بغیر کہے وارث نے دیا تو

بھی صحیح قضاء رمضان کی چاہیئے کہ ایک لخت رکھے چاہے فرق سے رکھے لیکن کفارہ ایک لخت واجب
ہے جو شخص نہایت بڈھا اور طاقت روزے کی نہ رہے روزہ نہ رکھے عوض ہر روزہ کے ایک صدقہ فطر
کے فقیروں کو دے پھر اگر طاقت روزہ کی آجائے اُن روزوں کو قضا کرے جو عورت حمل سے ہو یا دودھ
پلاتی ہو اگر روزہ رکھنے سے بچہ کو ایذا ہو روزہ کہاوے قضاء روزہ کی اوسپر واجب ہے عورت حیض و نفاس
والی ہو کہاوے جب پاک ہو قضا اسکی کرے جو کوئی عید الضحیٰ کے عرفہ کیدن روزہ رکھے ایک برس اگلے برس
پچھلے کے گناہ بخشے جاویں اور جو روزہ عاشورہ کا رکھے ایک برس کے گناہ بخشے جاویں جیسی نماز سوائے خدا کے کسیکو واسطے
پڑھنی جائز نہیں روزہ بھی کسی اور کا رکھنا جائز نہیں **بیان حج کا** پانچواں رکن اسلام کا
حج ہے جسے حق تعالیٰ خرچ راہ سواری کا اور راہ میں امن ہو حج اُسپر فرض ہے جو کوئی حج کو فرض
نجانے وہ کافر اور جسپر فرض ہو ادا نہ کرے وہ فاسق ہے یعنے بڑا گنہگار ہے حج ساری عمر میں ایکبار فرض
ہے جب ہمارا ثابت کو خدا میسر کرے اوسیوقت معلوم کرے اسواسطے باقی مسئلہ بیان نکئے جاتے کہ ان اسلام کے بجا لانے
فرض ہیں گناہوں سے دور رہنا بھی فرض ہے گناہ بعضے کبیرہ ہیں یعنے بڑے اونکو کرنے سے عذاب ہوگا اگر توبہ نکرے
اور بعضے صغیرہ ہیں اونکے کرنے سے بھی عذاب ہوگا یہہ تھوڑا اب کبیرہ بعضے بیان کرتا ہوں شرک خدا سے کرنا خون
ناحق کرنا ماں باپ کو ایذا دینا عورت سے زنا کرنا یتیموں کا مال کھانا کسی عورت کو جھوٹ تہمت زنا کی
کرنا و چند کافروں کے جنگ سے بھاگنا شراب پینا ظلم ناحق کرنا کسیکا چھپے بدی یاد کرنا کسیکے حق میں گمان کرنا
اپنی تئیں غیر دوسے اچھا جاننا خدا سے خوف نکرنا خدا کی رحمت سے نا امید ہونا کسی سے وعدہ کرکے وفا نکرنا ہمسایہ
کی جورو یا بیٹی پر غیر نظر کرنا کسیکی امانت میں خیانت کرنا خدا کا فرض ترک کرنا قرآن شریف پڑھکے بھلانا شہادت
حق کی چھپانا شہادت جھوٹی دینا جھوٹ بولنا خصوصًا قسم جھوٹی کھانا جس سے کسیکا مال یا جان یا حرمت
جاتی رہے قسم خدا کے نام کے سوا اور کسیکی کھانا اور مسجد کو بیکو جہے خدا کرنا قرآن کی مجلس میں یا کسی کام میں مشغول
ہونا جمعہ کی نماز ترک کرنا ہمیشہ جماعت ترک کرنا مسلمانوں کو کافر کہنا کسی کا گلہ سننا چوری کرنا ایذا کسیکو

بیاج کھانا قضا یا ناحق فیصل کرنا سود الیتے دیئے کم تولنا مول چکا کے پیچھے زبردستی سے کم دنیا لڑکوں سے برا کام کرنا حیض کیحالت میں اپنی جورو یا باندی سے صحبت کرنی اناج کی گرانی سے خوش ہونا کسی عورت غیر کے پاس خلوت میں بیٹھنا جانوروں سے جماع کرنا جوا کھیلنا کافروں کی رسمیں پسند کرنا نجومی کی بات کو سچا جاننا دعویٰ اپنی عبادت کا کرنا مردے پر پیٹنا پکار کے رونا کھانے کو برا کہنا ناچ راگ باجو نسے سننا عبادت لوگوں کی دکھلانیکو کرنا کسی کے گھر میں بے اجازت چلا جانا نصیحت قدرت ہوتی پر ترک کرنا کسی سے مسخری کرکے بیحرمت کرنا گناہ انکی سوا اور بہت ہیں غرض گناہوں سے دور رہا اور توبہ کرتا رہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ مسلمان وہ شخص ہے کہ جسکی زبان سے اور ہاتھ سے لوگ نا کسی کو نہو انسان کو لازم ہے اور لائق یوں ہے کہ اپنے تئیں لحاظ کرکے سب سے برا آپ کو جانے اور کسی کو برا نہ سمجھے اور کسیکا عیب تلاش نکرے بغیر تلاش اگر کسیکا عیب معلوم ہو جائے ملامت سے اسے نصیحت کرے لیکن فضیحت نکرے اور سب کو حق تعالیٰ عمل نیک کی توفیق دے

ت ۲۴ ۱۳ ج ۔ ب

والسلام علی رسولہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین

برحمتک یا ارحم الراحمین

نصلی ۶ ۶ ۱۹۰ نحمدہ

اب جاننا چاہئے کہ بندہ اپنے مالک کے فرضوں سے ادا ہو چکا ہو اور سنتوں سے بقدر فرصت کچھ کچھ وظیفہ بھی پڑھلیا کرے واسطے کشایش امور دین و دنیا کے مفید ہی اور اسمیں پانچ وقتکی وظیفہ سے ایک ایک کلمہ بیان کر دیا ہے اگر زیادہ نہو سکے تو ان کلموں سے ہرگز غفلت نکرے اور ذخیرہ عاقبت کا اپنی تھوڑی سی فرصت میں حاصل کر لے یہ وظیفہ بعد نماز پنجگانہ کی مقرر ہے اسکے پڑھنے سے ثواب عقبیٰ اور فائدہ دنیا حاصل ہوتا ہے اسواسطے اسجگہ پر لکھ دیا ہے اور یہ وظائف بہت مفید ہیں

کلام مجید اور حدیث شریف سے ثابت ہوا سو ہر فرد بشر کو لازم ہے کہ اس ثواب سے محروم نہ رہے اور اسکے فائدے
علماء فضلا سے دریافت کر لیوے اسجگہ اسناد لکھنے کی گنجائش نہیں ہے **فائدہ** بعد نماز فجر کے جو کوئی سات مرتبہ
اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ کہے اگر اوس دن میں مریگا تو اللہ تعالی بچا ویگا اوسکو آتش دوزخ سے اور جو مغرب
کیوقت اسی کلمہ کو سات مرتبہ پڑھے اوس رات کو نجات پاوے آتش دوزخ سے یہ حدیث صحیح ابن حبان میں ہے
فائدہ بعد نماز کے آیت الکرسی ایکبار اور ہر چار قل ایک ایکبار پڑھنا نجات دیتا ہے عذاب دوزخ سے ایک
نماز سے دوسری نماز تک اور اسکے فائدے بہت ہیں وعظ میں کسی عالم سے سن لینا چاہئے **فائدہ** بعد نماز فجر کے
سو مرتبہ لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین پڑہے عقبی کی عذاب سے نجات اور دنیا میں کشایش رزق کی حاصل ہو
اور بعد نماز ظہر کے پانچسو بار حسبنا اللہ ونعم الوکیل پڑہے اگر فرصت کم ہو تو پچیس مرتبہ ضرور پڑہے
اور بعد نماز عصر کے تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اور واسطے کشایش امور دینی اور دنیوی کے بہت فائدہ مند ہے اور
حضرت نے اپنے صاحبزادی کو تعلیم فرمایا تھا اور تینتیس بار سُبْحَانَ اللّٰہ اور تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور چونتیس بار
اَللّٰہُ اَکْبَر اور بعد نماز مغرب کے کلمہ سو بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑہے اور حدیث شریف میں
آیا ہے کہ یہ کلمہ افضل الذکر ہے جو شخص ستر ہزار مرتبہ اپنی عمر بھر میں پڑہیگا بیشک جنتی ہوگا اور اگر ماں
باپ یا عزیز و اقربا دوست آشنا کیواسطے ایکدفعہ بھی ستر ہزار کلمہ پڑہکے بخشیگا وہ شخص بیشک جنتی
ہوجاویگا بعد نماز عشا کے سو بار درود پڑھے پر درود کی بہت قسمیں ہیں ایکقسم اختیار کرلے یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ بعد اوسکے سورۃ تبارک
الذی واسطے رفع عذاب قبر کے پڑہا کرے آگے اسکے جو توفیق عبادت کی ہو اور زیادہ در زیادہ پڑہے لیکن ہر مسلمان کو
چاہئے پڑہا کرے اور اسکے ثواب سے کہ بہت بڑا ہے محروم نہ رہے واللہ ولی التوفیق **طریقہ نکاح** نکاح پڑھنے والا
قبل نکاح پڑھنے کے سامنے ناکح کے بیٹھکر خطبہ پڑہے **خطبہ یہ ہے** بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ
وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا

وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْهُدٰى هُدٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا
وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَاِنَّهٗ
لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهٗ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا نَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يَّجْعَلَنَا مِمَّنْ يُّطِيْعُهٗ وَيُطِيْعُ رَسُوْلَهٗ وَيَتَّبِعُ
رِضْوَانَهٗ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهٗ فَاِنَّمَا نَحْنُ بِهٖ وَلَهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ
الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ
وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا
مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ
يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلعم اَلنِّكَاحُ مِنْ سُنَّتِيْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ
مِنِّيْ وَقَالَ تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ فَاِنِّيْ اُبَاهِيْ بِكُمُ الْاُمَمَ ۝ بعد اس کے یہ خطبہ پڑھنے والا کہ ولی دولہن
کا ہو یا وکیل دولہا سے کہے کہ نکاح کر دیا مینے تیرا ساتھ فلانی عورت یا موکلہ اپنی کے کہ فلانی بیٹی فلانے کی
اتنے مہر پر اور دولہا کہے مینے قبول کیا نکاح اس عورت کا یا موکلہ تیری کا کہ یہ ہے اس مہر پر اور بجائے
فلانی کے نام دولہن کا اور بجائے فلاں کے نام دولہن کے باپ کا لیوی اور تعیین مہر کے صاف بیان کرے
اور ان الفاظ کو چپکے چپکے نہ کہے جیسا کہ اکثر ناواقف کرتے ہیں اور جب عقد نکاح سے فراغت پاوے
دعا برکت واسطے دولہا دولہن کے کرے جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہے بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَفِيْكَ
وَعَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا عَلٰى خَيْرٍ اگر کوئی اجنبی باجازت ولی یا وکیل دولہن کے بطریق مسطور نکاح پڑھا وے
تو بھی درست ہے فقط العاقبۃ بالخیر

تمت تمام شد